تبصرہ کتب

حافظ محمد ابراہیم فانی

نام کتاب :۔ ارشادات افادات :۔ حضرت قطب الارشاد شاہ عبدالقادر صاحب رائپوری قدس سرہ
جامع :۔ مولانا حبیب الرحمن رائپوری۔ مرتب :۔ مولانا محمد عبداللہ۔ قیمت :۔ ۵۰ روپے
ملنے کا پتہ :۔ مکتبہ سیداحمد شہید اردو بازار لاہور

قطب الارشاد حضرت شاہ عبدالقادر رائپوری رحمہ اللہ کی شخصیت محتاج تعارف و تعریف نہیں ۔ چالیس سال سے زیادہ عرصہ تک لاکھوں بندگان خدا آپ کے فیوض وبرکات سے مستفیض ہوتے رہے ، آپ کے حلقہ ارادت میں مختلف سیاسی فکر کے لوگ شامل تھے ۔ جمعیت العلماء ھند مجلس احراراسلام کانگرس اور مسلم لیگ کے نمایاں اور ذمہ دارلوگوں کا حضرت اقدس کے ساتھ بیعت کا تعلق تھا ۔ مجلس احرار کے بانی رہنماؤں میں امیرشریعت سیدعطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کو زیادہ قرب اور اختصاص حاصل تھا ۔ آپ کے خصوصی اہل تعلق اور خانقاہ کے مقیم حضرات میں مولانا حبیب الرحمن صاحب رائپوری جن کا خاندانی تعلق سکھ مذہب سے تھا ۔ اللہ نے جب آپکو اسلام کی دولت سے نوازا پھر حضرت رائپوریؒ سے ایسا روحانی تعلق پیدا ہوا کہ رائپور کو اپنا مستقل وطن بنالیا ۔ آپ نے چند سال قبل حضرت رائپوریؒ کی مجالس اور اسفار قلمبند کئے تھے ۔ حضرت اقدس جوکچھ ارشاد فرماتے مجلس کے اختتام پر بیٹھکر مولانا اس کو لکھ دیا کرتے ۔ چند سال قبل مولانا حبیب الرحمان پاکستان تشریف لائے تھے وہاں انہوں نے یہ قیمتی ذخیرہ اور بیش بہا خزانہ حضرت اقدس کے قریبی عزیز اور مجاز طریقت مولانا عبدالرحمان کے حوالے کیا ۔ آپ نے مسودے سے ارشادات منتخب کرکے حضرت اقدس کے خلیفہ مجاز حضرت سیدانور حسین شاہ صاحب نفیس مدظلہ کی خدمت میں پیش کئے ، آپ نے مسودے کا پورا مواد کاتب کے حوالے کیا اور یوں ایک علمی ذخیرہ اور وعظ وارشاد سلوک و تصوف اور دیگر مختلف النوع موضوعات سے مرصع قیمتی کتاب منصہ شہود پر جلوہ گر ہوئی ۔

نام کتاب :۔ عصمت انبیاء علیھم السلام مصنف :۔ مولانا مفتی مدراراللہ صاحب مدرار نقشبندی
صفحات :۔ ۳۲۴ ۔ قیمت درج نہیں ۔ ملنے کا پتہ :۔ ادارہ اشاعت مدرارلعلوم گل برگ مردان

انبیاء علیھم السلام کی عصمت اور ادب کا مسئلہ جتنا اہم اور ضروریات دین میں سے ہے اتنا ہی اس سے غفلت برتی جارہی ہے حتیٰ کہ بعض خواص اور ذی علم اشخاص تک اس مسئلے کی اہمیت کے کماحقہ احساس سے عاری ہیں ، وقت کی اہم ضرورت ہے کہ انبیاء علیھم السلام کی عصمت اورادب واحترام کے مسئلہ پر قرآن وحدیث اور علوم دینیہ کی روشنی میں نہایت محققانہ اور ناقدانہ بحث کی جائے ۔ چنانچہ مولانا مفتی

صفحہ ۷